

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان کرام کہ: ”تقلید کیوں ضروری ہے؟“ نیز بتائیں کہ کیا یہ قول صحیح ہے کہ امام اعظم کو صرف سترہ حدیثیں یاد تھیں؟

- سائل: محمد حمزہ مقام: مظفر آباد
- تاریخ اشاعت: 30 جنوری 2019ء
- زمرہ: فقہ اور اصول فقہ | اسلامی تاریخ

جواب:

آپ کے سوالات کے جوابات بالترتیب درج ذیل ہیں:

- تقلید شخصی کی ضرورت اس لیے محسوس ہوتی ہے کہ ہر شخص عالم دین نہیں ہوتا اور نہ ہر کسی میں قرآن و حدیث سے مسائل کے استنباط کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس لیے دین کو سمجھنے کے لیے اُسے کسی نہ کسی دین کے ماہر کی پیروی کرنا ضروری ہوگی تاکہ وہ دین کے احکامات پر صحیح طور پر عمل پیرا ہو سکے۔ اس کی مزید وضاحت ’ایک مکتب فقہ کی تقلید کیوں ضروری ہے؟‘ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
 - حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو صرف سترہ حدیثیں یاد ہونے والا قول بے بنیاد، لغو، خلاف عقل اور جھوٹ ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک شخص نے قرآن و حدیث سے لاکھوں مسائل کا استنباط کیا ہو، جس کی علمیت اور تفقہ کی بنیاد پر ائمہ و علماء نے اسے امام اعظم کا لقب دیا ہو اور اسے صرف سترہ احادیث یاد ہوں؟ العجب! امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ پر لگے علم حدیث سے ناواقفیت کے اس الزام کے محاکمے کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی چار جلدوں پر مشتمل تصنیف ”امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ: امام الائمہ فی الحدیث“ اور ”تذکرۃ مسانید امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ“ ملاحظہ کیجیے۔
- واللہ و رسولہ اعلم بالصواب۔

مفتی: محمد شبیر قادری